On December 27th, 1957 Hadhrat Khalifatul Masih II (رضي الله تعالى ) started the blessed project called Tehrike **Waqf-e-Jadid** (The New Dedication). The primary objective of this project was to look after the spiritual upbringing of the members living in the rural communities. The secondary objective was to bring the message of Islam to Hindu population of the country. Today, by the grace of Allah, this is now an international scheme, where every member, male or female, young or old is encouraged to partake.

Hadhrat Khalifatul Masih II (رضى الله تعالى عنه) explaining the importance of this blessed scheme stated "This is the undertaking of Allah, and He Himself will complete it. Since it is Allah Almighty Who has put this inspiration in my heart, I shall endeavour to fulfil it even if I have to sell my house and my clothes to do so and even if not a single person assists me. Allah shall cut them off from the Jama'at who are not helping me in this me." and will send down angels from heaven help regard to (Friday Sermon, January 5, 1958)

- 1. Za'im or Muntazim Waqf-e-Jadid should request the local Sadar/Finance Secretary for a list of non-participant Ansar from the previous year and try to motivate them to take part this year.
- 2. Every Majlis should ensure all Ansar to take part in this blessed scheme. Every new Ahmadi Nasir should also be made aware of this scheme.
- 3. As a family head, every Nasir should ensure that ALL members of his household participate in this divine scheme. Chanda should even be paid on behalf of new-borns.
- 4. Ansar should be encouraged to increase on the amount sacrificed by them in the previous year.
- 5. Ansar should try to continue the sacrifices of deceased relatives who used to pay Chanda Waqf-e-Jadid.
- 6. A report on how many non-participants (from the previous year) have promised to pay this year **should be given every quarter to the centre**.

Note: The Waqf-e-Jadid year begins on 1st January and ends on 31st December.

وقفِ جدید کی ابتدا حضرت خلیفة المسیح الثانی نے ۲۷ دسمبر ۱۹۵۷ کور کھی۔ اس تحریک کے مقاصد میں دیہاتی جماتوں کی تعلیم و تربیت کے پروگرام کے علاوہ ایسے افراد جوبت پرستی میں مبتلاہیں کو توحید کا پیغام پہنچانا بھی شامل ہے۔ ابتدائی طور پر اس تحریک میں حصہ لینا پاکستان تک محد و دیتھا، بعد از احضرت خلیفة المسیح الرابع نے اس تحریک کوعالمگیر حیثیت عطافر مادی۔

اس تحریک کی اہمیت کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؒ فرماتے ہیں۔ " بیر کام خدا تعالٰی کا ہے اور ضرور پوراہو کررہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالٰی نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لیے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد مجھی میر اساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کیلئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔ " مجھی میر اساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کیلئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔ " (خطبہ مور ند ۵ جنوری ۱۹۵۸)

© زعماکرام و منتظم و قف جدید، ایسے انصار جنہوں نے بچھلے سال اس تحریک میں حصہ نہیں لیا،ان کی فہرست حاصل کر کے ان ساتھیوں کواس مبارک تحریک میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

ﷺ ہر ممکن کوشش کریں کہ اپ کی مجلس کا کوئی ناصراس تحریک میں شامل ہونے سے محروم نہ رہے۔ نومبائیعن کو بھی اس مقدس تحریک میں شامل کیا جائے۔

- 🕏 خاندان کے سرپرست ہونے کے ناطے ہر ناصر کوشش کرے کہ گھر کا کوئی فرداس سکیم میں شامل ہونے سے رہ نہ جائے۔
  - اں پہلویہ بھی توجہ کریں کے انصار بچھلے سال سے بڑھ کراس بابر کت تحریک میں حصہ لیں۔
- ﴿ وَفَاتِ شَدَ گَانِ جَوْخِدَا تَعَالَىٰ کَ فَضَلِ سے اِس سَکیم میں حصہ لے رہے تھے،ان کے عزیزوا قارب کوان کی مالی قربانی جاری رکھنے کی طرف توجہ دلائی جائے۔
- ایسے انصار کی فہرست مرکز کو ہر سہائی کے آخر میں جمیجو اکیں،جو پچھلے سال اس تحریک میں شامل نہی ہوئے لیکن اب انہیں شمولیت کی تو نیق ملی ہے۔ تو نیق ملی ہے۔

وقفِ جدید کاسال کیم جنوری سے شر وع ہو کر اساد سمبر کواختیام پذیر ہوتاہے۔

مزید معلومات کے لئے

ضياءالرحمان (قائدوقف جديد)